F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:10/07/2019

# مذہب اور ثقافت کی تفہیم آج کے ہندوستان کی سب سے اہم ضرورت: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

## قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں مذہب وثقافت پینل میٹنگ کا انعقاد

نئی دہلی: مذہب اور ثقافت کی تفہیم آج کے ہندوستان کی سب سے اہم ضرورت ہے۔اسی مناسبت سے کونسل کچھ ایسی کلاسیکی کتابوں کا ترجمہ اردو میں کرانا چاہتی ہے جن کے ذریعے ملک کی مختلف ثقافتوں اور مذاہب کو سمجھا جاسکے۔اس حوالے سے دارا شکوہ کی 'مجمع البحرین'، 'سکینۃ الاولیا' اور 'سراکبر' خاصی اہمیت کی حامل ہیں۔دارا شکوہ برصغیر کی تاریخ میں ایک منفرد پہچان رکھتے ہیں۔انھوں نے سنسکرت کے باون اپنشدوں کا فارسی میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ یہ باتیں قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے صدر دفتر میں منعقدہ مذہب وثقافت پینل کی میٹنگ میں کیں۔انھوں نے مزید کہا کہ ایسی کتابوں کی اشاعت سے معاشرے کے اندر منافرت کو کم کرنے میں مدد ملے گی اور دوریاں نزدیکی میں تبدیل ہوں گی۔آج کی میٹنگ کی صدارت ماہر اسلامیات پروفیسر اختر الواسع شیخ الجامعہ جودھپور یونیورسٹی نے کی۔انھوں نے کہا کہ رواں سال گرونانک دیو جی کا 550واں سالگرہ منایا جائے گا۔ایسی صورت میں کونسل گرونانک دیو پر لکھی گئیں منظوم اور منثور کتابوں کو اردو میں ترجمہ کرکے مقدمہ کے ساتھ شائع کرے تو یہ ان کے لیے بہترین خراج عقیدت ہوگا۔انھوں نے مزید کہا کہ آج کے معاشرے میں انسان جس جذباتی بحران کا شکار ہے اور دن بہ دن جو دوریاں بڑھتی جارہی ہیں، انھیں پاٹنے کی یہ ایک اچھی پہل ہوگی۔

اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے وائس چیرمین پروفیسر شاہد اختر نے کہا کہ آج کے بدلتے حالات میں صوفی ازم کے تصور کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں اس کی واضح مثال ملتی ہے کہ جب جب معاشرے میں اختلافات، تعصّبات اور برائیوں کا دور دورہ ہوا، صوفیا نے اپنے کردار اور تعلیمات سے معاشرے کی اصلاح کا کام کیا اور امن و بھائی چارے کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

میٹنگ میں جن ادیبوں اور مصنفوں نے شرکت کی، ان میں پروفیسر اختر الواسع، پروفیسر شاہد اختر، پروفیسر زینت شوکت علی، پروفیسر رمیش بھاردواج، پروفیسر سید شاہ حسین، ڈاکٹر مفتی زاہد علی خاں، مولانا مبارک حسین مصباحی، ڈاکٹر مشتاق تجاروی، ڈاکٹر شبیر حسین، جناب اقبال انصاری کے علاوہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمک ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی، ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر فیروز عالم، محترمہ آبگینہ عارف اور ڈاکٹر شاہد اختر انصاری شامل تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)